Fikr-o-Nasar (Islamabad) 13:4 (1975)

تعارف و تبصرہ

اسلام اور نظام جاگیرداری و زمینداری

تالیف : سید مناظر احسن گیلانیؒ مقدمہ و تصحیح و تعلیق : محمد یوسف گورایہ

شائع کردہ : علماء اکیڈمی، محکمہ اوقاف پنجاب، شاہی مسجد، لاہور۔

لکھائی، کاغذ، طباعت : معیاری۔ قیمت : چار روپے۔

زیر نظر کتاب میں علامہ مناظر احسن گیلانیؒ نے آج کے ایک اہم مختلف فیہ مسئلہ پر فاضلانہ بحث کی ہے۔ یہ ہے مخابرت و مزارعت کا مسئلہ یعنی زرعی زمین کا، کاشت کے لئے اُجرت و کرایہ پر یا پیداوار کی ایک معین مقدار کے عوض، لین دین کرنا۔ یہ مسئلہ اختلافی اس لئے ہو گیا کہ کتاب اللہ میں اس کے بارے میں کوئی نص صریح نہیں ملتی اور احادیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آثار صحابہ و تابعین میں موافق و مخالف دونوں قسم کا مواد ملتا ہے۔ بعض علماء بیع و ربا کا فرق بتا کر مزارعت کے معاملہ کو ربا سے مشابہ قرار دیتے ہیں اور اپنی تائید میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ احادیث بھی لے آتے ہیں جن میں زمین کے ایسے معاملہ کو رسول اللہ صلعم نے ربا قرار دیا ہے۔

اس کتاب میں فاضل مصنف نے ملکیت زمین اور اس کی حد بندی سے تعرض کئے بغیر نہایت پُر زور و مدلل اسلوب سے مزارعت کو ناجائز ثابت کیا ہے۔ مصنف کا خیال ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تو مزارعت کو حرام قرار دے کر اسے ختم کر دینے کی تاکید کی ہے لیکن یہ حکم اس وقت کے رسم و رواج میں جکڑی ہوئی دنیا کی سمجھ سے بالاتر تھا اور اس پر عمل پیرا ہونے میں بڑی مشکلات کا سامنا تھا۔ مصنف کا خیال یہ بھی ہے جو بڑی حد تک حقیقت ہے کہ اسلامی فتوحات کی غرض و غایت ہی مظلومین و مغلوبین، مزدوروں، کسانوں اور استحصال زدہ طبقہ کو اس ظلم و

استحصال سے نجات دلانا تھی۔ جو زمینداروں اور سرمایہ داروں کی طرف سے ان پر ہو رہا تھا۔ خیبر فتح کر کے آپؐ نے جو معاملہ (مخابرہ) ان سے کیا تھا وہ اس عہد کے ظالمانہ نظام سے نجات دلانے کی ایک مثال ہے (صفحہ ۵۱ تا ۵۳)۔

ہماری رائے میں اس قسم کے اختلافی مسائل میں فیصلہ کرنے کا مؤثر اور قابل عمل طریقہ یہی ہے کہ آج مزارعت سے پیدا ہونے والی مختلف صورتیں جن سے لوگوں کو فائدہ یا نقصان پہنچتا ہے سامنے لائی جائیں۔ مضرت و منفعتِ عامہ کا موازنہ کیا جائے اور ملکی حالات کو پیشِ نظر رکھ کر اقتصادیات و زرعیات اور شریعت کے ماہرین یہ فیصلہ کریں کہ اس دور میں ہمارے عوام اور ملک کے لئے کس صورت میں زیادہ فائدہ ہے۔ ملکی امن کا استحکام، زمینوں کی آبادکاری، پیداوار میں اضافہ اور کسانوں کی خوش حالی کے لئے کون سی صورت مفید رہے گی۔ اس بارے میں ان ماہرین کے فیصلہ کو ملحوظ رکھ کر اگر اسمبلی مزارعت کو موجودہ حالات میں ظالمانہ معاملہ سمجھتے ہوئے روکنا چاہے تو وہ قانون بنا کر ملک کو اس کشمکش سے نجات دے۔ ایسے اختلافی مسائل کا یہی اسلامی حل کہلائے گا۔ خود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنن ابی داود کی روایت سے معلوم ہو رہا ہے کہ آپ نے مزارعت سے متعلق جھگڑا لانے والوں کو دیکھ کر کہا تھا:

ان کان ھذا شانکم فلا تکروا المزارع۔	اگر مزارعت کے سبب اسی طرح لڑائیاں ہوتی ہوں تو پھر زمینوں کو کرایہ پر نہ دو۔

(عبدالرحمٰن طاہر سورتی)

تفسیر "منسوخ القرآن" : مصنفہ رحمت اللہ طارق

صفحات: ۹۰۶۔ کتابت وطباعت خوبصورت۔ کاغذ دبیز۔ قیمت ساٹھ روپے۔

ناشر: ادارہ "ادبیاتِ اسلامیہ" پاک دروازہ۔ ملتان۔

رحمت اللہ طارق ملتان کے معروف صاحب قلم ہیں۔ وہ عالم ہیں۔ ان کی یہ ادا اسلاف کی یاد تازہ کرتی ہے کہ وہ علم برائے معاش کے قائل نہیں۔ انھوں نے معاش کے لئے زرگری کا ہنر اپنایا اور علم برائے علم کے علمبردار ہیں۔ زیر نظر کتاب انھوں نے حرم مکہ میں بیٹھ کر لکھی۔ معمول یہ رہا